© rasailojaraid.com

مسلمانانِ عالم کے فقہی مسائل و مشاکل

(نور احمد شاہتاز)

الميثاق الاسلامی العالمی للاخلاقیات الطبیة والصحیة

ربع صدی کی محنت شاقہ سے بین الاقوامی اسلامی طبی ضابطہ اخلاق تیار کر لیا گیا

اس ضابطہ اخلاق کو

الميثاق الاسلامی العالمی للاخلاقیات الطبیة والصحیة

کا نام دیا گیا ہے۔ مسلم اسکالرز کی بین الاقوامی تنظیم المنظمۃ الاسلامیہ للعلوم الطبیۃ کویت، کا پہلا اجلاس ۱۹۸۱ میں کویت میں ہوا تھا، جس میں اس تنظیم کی ایک خصوصی کمیٹی تشکیل دینے کا فیصلہ کیا گیا، اس کمیٹی کو طبی اخلاقیات مرتب کرنے کی اعلیٰ اختیاراتی کمیٹی کا نام دیا گیا۔ اس کمیٹی کے مسلم دنیا کے دار الحکومتوں میں گزشتہ پچیس برسوں میں مختلف اجلاس منعقد ہوتے رہے ہیں۔ اب تک اس کے ۱۴ اجلاس ہوئے ہر اجلاس چار چار روز کے دورانیہ کا رہا۔ ان باضابطہ اجلاسوں کے علاوہ ضمنی اجلاس اور تیاری کے مراحل بھی ساتھ ساتھ جاری رہے۔ حال ہی میں اس کا آخری اجلاس قاہرہ میں ہوا۔ جس میں ایک بین الاقوامی اسلامی ضابطہ طبی اخلاقیات کا باقاعدہ اعلان کیا گیا۔

اس بین الاقوامی اسلامی طبی ضابطہ اخلاق کے عملی نفاذ کے لئے مختلف ممالک میں کانفرنسز کا انعقاد کیا جائے گا اور تمام مسلم دنیا کے ڈاکٹرز اور طب سے متعلق اداروں کو اس ضابطہ کا پابند بنانے کے سلسلہ میں اسلامی حکومتوں سے مدد لی جائے گی۔

کانفرنس کے اعلامیہ میں جس ضابطہ اخلاق کا اعلان کیا گیا ہے اس کی تفصیلات جلد انٹر نیٹ پر جاری کر دی جائیں گی۔ واضح رہے کہ اس ضابطہ اخلاق کی تیاری میں عالم اسلام کے دو سو مذہبی ماہرین، اور جامعہ ازہر مصر کے مذہبی اسکالرز کے علاوہ اقوام متحدہ کے طب سے متعلق بین الاقوامی ادارہ UNSCO اور ISESCO اور CIOMS سے تعاون لیا گیا۔

توقع کی جارہی ہے کہ اس اسلامی طبی ضابطہ اخلاق کے نفاذ سے مریضوں اور طبی ماہرین کے مابین بہت سے مسائل و مشاکل حل ہو سکیں گے۔

☆ درء المفاسد اولی من جلب المصالح ☆

© rasailojaraid.com